السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا قسطوں پر گاڑی یا موٹر سائیکل خریدنی جائز ہے ؟ مثلاً ہم دکان سے موٹر سائیکل خریدتے ہیں، اورپہلے طے کرلیتے ہیں دکاندار کہتا ہے کہ ۲۵ ہزار نقد دے دو اور باقی دو ہزار مہینے کی قسط ہوگی۔ اور ۸۰ ہزار کا موٹر سائیکل ملے گا۔ اور اگر نقد رقم دو تو ۵۰ ہزار میں ملے گا۔ کیا اس طرح کا سودا سود تو نہیں، کیونکہ فتاویٰ اسلامیہ جلد دوم میں فتویٰ ہے کہ یہ جائز ہے۔ آپ بتائیں کہ کیا اس طرح چیز خریدنا جائز ہے؟ سود تو نہیں وضاحت فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نقد اور ادھار میں اگر فرق ہو جائے تو اس بیع کے جائز اور ناجائز ہونے میں علماء کا اختلاف مشہور ہے۔

شیخ محمد ناصر الدین البانی رحمہ اللہ وغیرہ علماء کے نزدیک یہ بیع ناجائز ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق بھی یہی ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اسی موقف کی موید ہے۔ (تفصیل کے لئے دیکھئے ماہنامہ شہادت جلد ۶ شمارہ ۵ ص ۳۰، مئی ۱۹۹۹ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص220

محدث فتویٰ